



سوال

کیا ایسے جانور کی کھال، جسے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا ہو، دباغت (بھڑا پکانے) سے پاک ہو سکتی ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور دور و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جو جانور غیر اللہ کے لیے ذبح کیا جائے، اس کا گوشت حرام ہے، اور اس کا شرعی حکم مردار والا ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

”جو جانور غیر اللہ کے لیے ذبح کیا جائے، جیسے وہ جو قبروں، بتوں یا جنات کے لیے ذبح کیا جائے — تو یہ مردار ہے اور اس کا گوشت کھانا حلال نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ** **الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخَازِنَةِ وَلِأَنَّ الْغَيْرَ لِلَّهِ بِهِ تَرْجُمُهُ** : تم پر حرام کیا گیا ہے : مردار، خون، خنزیر کا گوشت، اور وہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔“
فتاویٰ نور علی الدرب، از ابن باز: (2/14)

جہاں تک مردار کے بھڑے کو پاک کرنے کا تعلق ہے۔ اور اس میں وہ جانور بھی شامل ہے جسے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا ہو۔ تو یہ اہل علم کے درمیان اختلافی مسائل میں سے ہے کہ : کیا ہر بھڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے؟ یا یہ حکم صرف اس جانور کے بھڑے کے ساتھ خاص ہے جس کا گوشت کھایا جاتا ہے؟ یا پھر اس کے ساتھ جو حالت حیات میں پاک تھا؟ اس بارے میں اہل علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔

اور ویب سائٹ پر رائج اور معتقد قول یہ ہے کہ : صرف اس جانور کا بھڑا دباغت سے پاک ہوتا ہے جس کا گوشت کھایا جاتا ہے، اور اس کے علاوہ دوسرے جانوروں کے بھڑے دباغت سے پاک نہیں ہوتے۔ مزید فائدے کے لیے سوال نمبر (221753)، سوال نمبر (197680)، سوال نمبر (147632)، اور سوال نمبر (144270) کا جواب ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

چنانچہ اس بنیاد پر اس ذیحہ پر غور کیا جائے گا جسے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا ہے : اگر وہ ایسے جانور میں سے ہے جس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔ اور یہی ظاہر ہے۔ جیسے گائے، بکری، اونٹ وغیرہ، تو ان کا بھڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور اس صورت میں ان کی بدترین حالت یہ ہوگی کہ وہ ”مردار“ ہو، اور گوشت کھائے جانے والے جانور کا مردار ہو جانے پر بھی اس کا بھڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

اور اگر وہ ایسے جانور میں سے ہو جس کا گوشت نہیں کھایا جاتا، جیسے خنزیر، تو اس کا بھڑا دباغت سے بھی پاک نہیں ہوتا۔

واللہ اعلم

الاسلام سوال و جواب

229791

